22دسمبر 2017ء

وزیر اعظم نے ایس ایم ای فنانس کے فروغ کی پالیسی کا افتتاح کیا

وزیر اعظم پاکستان جناب شاہد خاقان عباسی نے آج اسٹیٹ بینک کے صدر دفتر، کراچی میں ایس ایم ای فنانس کے فروغ کے لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی پالیسی کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ایس ایم ای فنانس کے فروغ کی یہ پالیسی پاکستان میں ایک متحرک ایس ایم ای سیکٹر کی تشکیل اور فروغ میں مرکزی کردار ادا کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایس ایم ای فنانس کا فروغ جی ڈی پی نمو، روزگار کے مواقع بڑھانے اور معیارِ زندگی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

وزیر اعظم نے اس اہم اقدام کے لیے اسٹیٹ بینک کی تعریف کی اور کہا کہ کسی معیشت میں اپنے نمایاں کردار کی وجہ سے چھوٹے اور درمیانے کاروبار ہمارے ترجیحی شعبوں میں شامل ہیں۔ مزید برآں انھوں نے کہا کہ ایس ایم ای فنانسنگ کے فروغ کی پالیسی ملکی برآمدات کے ذریعے زرمبادلہ میں اضافہ کرتے ہوئے معیشت پر بھی گہرے اثرات مرتب کرے گی۔ وزیر اعظم نے اس امر کا اعادہ کیا کہ یہ پالیسی محروم ایس ایم ای شعبے میں بہتری اور مالی استحکام لائے گی۔

وزیر اعظم نے کہا کہ اس پالیسی میں جن ستونوں کی نشاندہی کی گئی ہے، وہ ایس ایم ای شعبے کو درپیش مخصوص مسائل کے حل پر مرتکز ہیں اور توقع ہے کہ یہ ایس ایم ایز کی فنانسنگ کے حوالے سے مالی اداروں کی ہچکچاہٹ دور کرنے میں مدد کریں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہماری حکومت ایس ایم ای فنانس کے فروغ کے لیے مجوزہ اقدامات کی بھرپور حمایت کرتی ہے، ان میں ایس ایم ایز کو رسک شیئرنگ فیسیلٹی کی فراہمی کے لیے کریڈٹ گارنٹی کمپنی کا قیام اور "فنانشیل انسٹی ٹیوشنز سیکیورڈ ٹرانزیکشنز ایکٹ، 2016ء" کے تحت سیکیورڈ ٹرانزیکشنز کولیٹرل رجسٹری کا قیام شامل ہیں جس کو یکم جولائی 2018ء تک فعال بنادیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ ایس ایم ای پالیسی کے مقاصد پورے کرنے اور ترجیحی سیکٹرز کی ترقی کے لیے مل جل کر کام کریں۔

اس سے پہلے اپنے خیر مقدمی کلمات میں اسٹیٹ بینک کے گورنر جناب طارق باجوہ نے ایس ایم ای فنانسنگ کے فروغ کی پالیسی کے افتتاح کے لیے اسٹیٹ بینک آمد پر وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔ پالیسی کی تفصیل بیان کرتے ہوئے انھوں نے معیشت کی نمو اور ترقی کے لیے ایس ایم ای فنانسنگ کی اہمیت پر زور دیا۔ انھوں نے ایس ایم ایز کے لیے مالیات تک رسائی میں سہولت کے لیے اسٹیٹ بینک کی کوششوں پر روشنی ڈالی جن میں ضوابطی فریم

ورک وضع کرنے، مارکیٹ ڈویلپمنٹ، اور بینکوں اور ایس ایم ایز کے لیے آگاہی پیدا کرنے و استعداد کاری کے منصوبوں اور 2016ء میں بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے لیے ایس ایم ای فنانسنگ کے اہداف متعارف کروانے سمیت بعض اقدامات کی وضاحت کی۔

گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ مجموعی نمو میں ایس ایم ای شعبے کے کردار کو فروغ دینے کے لیے ایس ایم ای شعبے کے لیے ایک الگ اور جامع پالیسی وقت کی ضرورت تھی۔ اس مقصد کے لیے ایک باقاعدہ مشاورتی عمل اختیار کیا گیا جس میں تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز، جن میں بینک/ترقیاتی مالی ادارے، مائیکرو فنانس بینک، ایوان ہائے تجارت، کاروباری انجمنیں، اسمیڈا، کثیر فریقی ادارے، ایس ایم ایز، وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے شعبوں نے ایس ایم ای فنانس کی نمو میں رکاوٹ بننے والے متعدد عوامل کا جائزہ لیا اور نو مختلف شعبوں میں پالیسی اقدامات کی تجویز دی۔

گورنر نے وزیر اعظم اور شُرکا کو ایس ایم ای فنانسنگ کے فروغ کے لیے پالیسی کے 9 ستونوں کے بارے میں بتایا۔ ان میں ضوابطی فریم ورک میں بہتری، مائیکرو فنانس بینکوں کے ذریعے ترقی، خطرات میں تخفیف کی حکمت عملی، ایس ایم ای فنانسنگ کے لیے آسان طریقہ کار، پروگرام پر مبنی قرض گاری اور ویلیو چین فنانسنگ، استعداد کاری اور آگاہی پیدا کرنا، بینکاری ذرائع سے ایس ایم ایز کے لیے غیر مالی مشاورتی خدمات، ایس ایم ای بینکاری کے فروغ کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال اور ایس ایم ایز کے لیے ٹیکس کے نظام میں آسانی، شامل ہیں۔

تقریب میں وزرا، غیر ملکی شراکت دار، اعلیٰ حکومتی عہدے داران، بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے چیئرمین، ایس بی پی بورڈ کے ارکان اور بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کے سی ای اوز / صدور شریک ہوئے۔ بعض کاروباری چیمبرز اور تجارتی اداروں کے صدور بھی اس موقع پر موجود تھے۔

*****